رسید تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کی قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں۔ ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کا تذکرہ اور ان کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)۔ مجلس ادارت۔

اس بار موصول ہونے والے تحائف میں سرفہرست ایک کتاب...... جناب مولانا ڈاکٹر غلام زرقانی صاحب کی......اسلام زد پر کیوں؟.......... ہے۔مولف نے کتاب میں ان برائیوں اور جرائم کا ذکر بڑی تحقیقی جستجو اور حوالہ جات کے ساتھ کیا ہے جو مغربی دنیا میں عام ہیں مگر ایسی ہی کوئی بات اگر ادھر ہمارے مسلمان بھائیوں کے ہاں ہو جائے تو الزام سارے کا سارا اسلام پر دھر دیا جاتا ہے اور یہ ثابت کرنے کی کوشش کی جارہی ہے کہ ہر برائی کا منبع (معاذاللہ) اسلام ہے...... جناب زرقانی صاحب خود ماشاء اللہ امریکہ کے لون اسٹار کالج (ہیوسٹن) میں اسسٹنٹ پروفیسر ہیں کالم نگاری، تدریس اور مجلات کی ادارت آپ کے علمی مشاغل میں شامل ہے متعدد کتب تصنیف فرما چکے ہیں اور کوئی اداروں کے سربراہ، منتظم اعلی، سرپرست، امیر اور معتمد ہیں..... چنانچہ دنیا کے نشیب وفراز اور عالمی صورتحال سے باخبر ہیں......دنیا بھر میں مسلمانوں کے ساتھ کیا ہو رہا ہے وہ آپ کے پیش نظر ہے، اور اس پر اپنی فکر کو قرطاس وقلم کے سہارے دوسروں تک پہنچانے کی سعی فرماتے رہتے ہیں، عالم اسلام کے حوالہ سے پچاس سے زائد عنوانات پر آپ کی کتاب فکر ونظر کے دریچے کے نام سے شائع ہو چکی ہے......زیر نظر کتاب نوجوانوں کو ضرور پڑھنی چاہئے تاکہ انہیں معلوم ہو کہ مغرب ان کے اور ان کے مذہب کے خلاف کیا کچھ پروپیگنڈہ کرتا ہے اور حقیقت حال کیا ہے؟

فروری ۲۰۱۶ میں لاہور سے طبع ہونے والی اس کتاب کی قیمت ۳۵۰ روپے ہے۔ ۲۴۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب دارالاحیاء نے شائع کی ہے...... ملنے کا پتہ، محمد وسیم رضا، لائبریری انچارج جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور رابطہ نمبر 0303-4061431

☆الا بذکر اللہ تطمئن القلوب وتحط الذنوب وبہ یرضی علام الغیوب وبہ تفرج الکروب۔☆

ایک اور تحفہ جو اس بار موصول ہوا ہے وہ ہے...... ثمر فصاحت ......، یہ مولانا حسن رضا خان صاحب کی شاعری کا گویا اک دیوان ہے ،اردو ادب میں غزلیہ شاعری کو فصاحت و بلاغت کی معراج سمجھا جاتا ہے، اور یہ اردو ہی پر کیا منحصر ہے عربی میں بھی شاعرانہ کلام کو نثر پر فوقیت حاصل رہی ہے اور بڑے بڑے شعراء نے قصائد ودواوین مرتب کئے ہیں......اور وہی ان کی زندگی کا ماحصل ہیں ، دیوان حماسہ ومتنبی کا ادبی مقام اپنی جگہ لیکن امراء القیس کی شاعری عربی ادب میں اب بھی فائق سمجھی جاتی ہے کہ اس میں تغزل بلا کا ہے۔

مولانا حسن رضا خان جو اعلی حضرت فاضل بریلوی کے چھوٹے بھائی تھے۔ان کی نعتیہ شاعری سے لوگوں کے دلوں میں ان کی ایک عظمت قائم ہے ،عموماً اس شہرت کے حامل افراد کے غزلیہ کلام شائع کرنا مناسب خیال نہیں کیا جاتا کہ مبادا لوگ بدگمانی کریں یا غلط مطلب لے بیٹھیں، مگر رضا پبلی کیشنز کی جراءت پر حیرت ہے کہ اس نے لومۃ لائم کی پرواہ کئے بغیر یہ دیوان شائع کردیا۔

بجائے اس کے کہ ہم اس دیوان کا کوئی تعارف پیش کریں اس دیوان کے بارے میں خود صاحب دیوان کی بات آپ کو سناتے ہیں:......

واہ دیوانِ حسن ہے کہ صنم خانہ ہے — چرچے الفت ہی کے ہیں حسن ہی کی باتیں ہیں
نازو انداز وتکبر کے کرشمے ہیں کہیں — منتیں ہیں کسی جانب سے مداراتیں ہیں
دل مشتاق کو حاصل ہے کہیں روز وصال — جان عشاق پہ فرقت کی کہیں راتیں ہیں
جتنے اشعار ہیں دیوان حسن میں اے حمد — حسن کو عشق کی سب نذریں ہیں سوغاتیں ہیں
ہے سن طبع ہر ایک بیت کے اوصاف میں یہ — چاہنے والے کی معشوقوں سے دو باتیں ہیں

۵٦٠ صفحات پر مشتمل اس کتاب کا ہدیہ مذکور نہیں ...... ملنے کا پتہ صرف رضا پبلی کیشنز لاہور درج ہے۔

ایک اور تحفہ ممتاز قانون دان ،مورخ ودانشور جناب آزاد بن حیدر صاحب نے بھجوایا ہے اور وہ ہے ......قائد اعظم چیلنج سیکولرزم ......اس کتاب میں جناب آزاد صاحب نے ایسے تمام مقالات جمع کئے ہیں جن سے بانی پاکستان حضرت قائداعظم محمد علی جناح کا پاکستان کے حوالہ سے قطعی اور دوٹوک موقف نکھر کر سامنے آگیا ہے کہ آپ سیکولر نہیں اسلامی پاکستان بنانے کے خواہش مند تھے اور آپ نے دوقومی نظریہ کی بنیاد پر پاکستان حاصل کیا تھا...... کتاب میں سیکولرازم کی تعریف ،سیکولرزم کا مفہوم ،سیکولرازم کیا ہے، بت پرستی کا نیا روپ سیکولرزم، جیسے مقالات کو پہلے باب میں رکھا

ہے...... یہ مقالات ممتاز قلم کاروں اور صحافیوں کے تحریر کردہ ہیں۔علاوہ ازیں کتاب کے دیگر نو ابواب میں اسلام کا مقدمہ بنام سیکولرزم بڑی خوبصورتی سے پیش کیا ہے...... چھٹے باب کا عنوان ہے......کیا قائد اعظم سیکولر تھے؟ اس باب میں ایسے مقالات جمع کئے گئے ہیں جن میں اس کا مدلل اور شافی جواب ملک کے عظیم دانشوروں نے دیا ہے...... کتاب ہر اعتبار سے لائق مطالعہ ہے اور ریفرینس بک کے طور پر ہر مسلمان کے گھر میں ہونی چاہئے...... کتاب کا ہدیہ ۱۲۰۰ روپے مگر طلبہ کے لئے صرف ۶۰۰ روپے ہے۔۸۶۴ صفحات پر مشتمل ایسی کتاب اس ہدیے میں کہیں سے نہیں ملے گی، کتاب کے تقسیم کار فضلی بک سپر مارکیٹ کراچی، کتاب سرائے لاہور، مسٹر بکس اسلام آباد ہیں......مگر درج ذیل پتہ سے براہ راست بھی حاصل کی جاسکتی ہے: جناح تھنکرز فورم، اقراء سینٹر، سرسید اردو بازار، ناظم آباد نمبر ایک کراچی......فون نمبر برائے رابطہ 0331-2278699 اور 021-34014299 ہے

۔جناب آزاد بن حیدر صاحب مولانا عبدالحامد بدایونی کی خدمات پر ایک ضخیم کتاب مرتب فرما چکے ہے ہیں جو جولائی ۲۰۱۶ تک انشاء اللہ زیور طبع سے آراستہ ہو جائے گی، تاہم اس کتاب کے سلسلہ میں جن احباب کے پاس مولانا عبدالحامد بدایونی کی کوئی تحری، کوئی تقریر، کوئی خط، یا ان کے بارے میں کوئی نادر معلومات ہوں اور وہ مہیا کرنا پسند فرمائیں تو آزاد صاحب کو فون نمبر 0331-2278699 پر رابطہ کر کے بھجوا سکتے ہیں......مگر جلدی، تا کہ شامل کتاب ہوسکیں......

منجملہ دیگر تحائف کے ایک مجلہ بھی اس بار اپنے متعدد شماروں کے ساتھ جلوہ گر ہوا ہے، اور وہ ہے (مجلہ فکر سواد اعظم) یہ ایک ماہانہ رسالہ ہے جو سنی رضوی مسجد آستانہ محدث اعظم فیصل آباد سے شائع ہوتا ہے...... مضامین کے اعتبار سے کم پڑھے لکھے عام مسلمانوں کی معلوماتی و تربیتی ضروریات اس کا ہدف ہیں، ہمیں اس کے مضامین بہت اچھے لگے...... امید ہے کہ اسے ایک بڑے حلقے میں پڑھا جاتا ہوگا اہل سنت وجماعت (سواد اعظم) کا ترجمان رسالہ ہونے کے اعتبار سے امید ہے کہ اس کی طباعت لاکھوں میں ہوگی...... ہر ماہ نئے خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے، ......۴۰ بڑے صفحات پر مشتمل رسالہ کا ہدیہ فی شمارہ تیس روپے ہے اور سالانہ صرف ۳۴۰ روپے مع ڈاک خرچ۔ملنے کا پتہ، قاری غلام حیدر رضوی صاحب، امام سنی رضوی جامع مسجد جھنگ بازار فیصل آباد۔